

بسمہ سبحانہ

حوالے

صحاح ستہ سے

سنن ابوداؤد، جامع ترمذی،

سنن ابن ماجہ، سنن نسائی،

موطا امام مالک، اور مشکوٰۃ شریف

ترتیب اور پیش کش

میر مراد علی خان

بسمہ سبحانہ

تعارف

مراتب صحاح میں سب سے پہلے مقام بخاری، دوسرا مرتبہ مسلم اور تیسرے مقام پر ابوداؤد اور پھر ترمذی، سنن نسائی، پھر ابن ماجہ ہیں۔ بخاری اور مسلم کے علاوہ سنن کو بھی صحاح ہی کہا جاتا ہے کیونکہ ان میں احادیث صحیحہ درج ہیں اور اگر چند ضعیف درج ہو گئیں ہیں تو ان کی وضاحتیں بھی ساتھ ساتھ لکھ دی گئیں ہیں۔ کتب احادیث میں بلحاظ مضامین چند اقسام ہیں۔

۱۔ جامع جو آٹھ مضامین پر مشتمل ہیں، سیر، آداب، تفسیر، عقائد، فتن، احکام، اور مناقب۔ بخاری اور ترمذی کو مذکورہ مضامین پر مشتمل ہونے کی بنا پر جامع کہا جاتا ہے اور صحیح مسلم میں چونکہ تفسیر کم ہے اس لئے اس کو جامع نہیں کہا جاتا۔

۲۔ السنن۔ جن میں احکام کا بیان ہو۔ سنن کا اطلاق ابوداؤد، نسائی، اور ابن ماجہ پر کیا جاتا ہے۔

صرف تعارف کے لئے اس سلسلہ ”حوالے“ میں ذیل میں مصنفین کا مختصر حال درج ہے؛

امام مالک: امام مالک بن انس ولادت ۹۳ھ یا ۹۰ھ وفات ۱۷۹ھ

محمد ابن اسماعیل بخاری:۔ پیدائش ۱۳ شوال ۱۹۴ھ میں اور شوال کی پہلی میں شب میں ۲۵۶ھ کو وفات ہوئی۔

مسلم ابن حجاج:۔ تولد ۲۰۴ھ اور وفات ۲۶۱ھ

سلیمان بن الاثعث:۔ یہ ابوداؤد پیدائش ۲۰۲ھ اور وفات ۲۷۵ھ

محمد ابن عیسیٰ ترمذی۔ ترمذ میں ۱۳ رجب ۲۷۷ھ میں وفات پائی۔

احمد بن شعیب نسائی:۔ بمقام مکہ ۳۰۳ھ میں وفات پائی۔

ابن ماجہ:۔ یہ ابو عبد اللہ محمد ہیں ۲۰۹ھ میں پیدا ہوئے اور ۳۷۳ھ میں وفات پائی۔

ولی الدین محمد بن عبد اللہ مصنف مشکوٰۃ شریف جو مستند احادیث صحاح ستہ میں ہیں ان کو جمع کیا وفات ۷۴۳ھ

- ۱ نبیذ سے وضو کرنا اکثر علماء کے نزدیک درست نہیں مگر ابوحنیفہ کے نزدیک درست ہے۔ جلد اول ص ۷۰
- ۲ نماز میں افضل کی اقتدا کمتر کے پیچھے درست ہے۔ ص ۹۴
- ۳ ایک انصاری نے حالت نماز میں تین تیر کھانے کے باوجود نماز کو توڑا نہیں بلکہ پڑھتے رہے۔ صفحہ ۱۱۴
- ۴ سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ راوی عبداللہ ابن عمر (اسی صفحہ پر تشریح ملاحظہ ہو)۔ ۱۱۵ تا ۱۱۶
- ۵ جو شخص سو جائے وہ وضو کرے راوی حضرت علی ابن ابی طالب (کتنافرق ہے اصحاب میں اور اہلبیت میں)۔ ۱۱۷
- ۶ عمر ابن خطاب تیمم بدل غسل نہیں کرتے اور جب تک پانی نہیں ملتا تھا نماز قضا کر دیتے تھے (تشریح: ”عمر کو جب کے واسطے تیمم کا جائز ہونا معلوم نہیں تھا اور وہ جب کے لئے غسل کو ضروری جانتے تھے)۔ ۱۶۴
- ۷ آنحضرتؐ نے نماز کبھی اول وقت اور کبھی آخر وقت پڑھکر بتلایا کہ دونوں درست ہیں۔ ۱۹۳
- ۸ عائشہ نے اپنے خادم ابویونس کو کلام اللہ لکھنے کا حکم دیا اور جب وہ اس آیت پر پہنچا حافظوا علی الصلوٰت والصلوٰۃ الوسطیٰ تو عائشہ نے کہا کہ یوں لکھو ”حافظوا علی الصلوٰت والصلوٰۃ الوسطیٰ والصلوٰۃ العصر اس لئے کہ میں نے رسول اللہ سے ایسا ہی سنا“ (سورۃ البقرہ آیت ۲۳۷ یہ ایسا اب نہیں ہے)۔ ۱۹۹
- ۹ (معاذ اللہ) رسول اللہ نے سورج نکلنے تک نماز فجر نہیں پڑھی تھی سو گئے تھے۔ ۲۰۸
- ۱۰ اذان کے ایجاد کا واقعہ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کی ایجاد عمر ابن خطاب نے نہیں کیا صرف اتنا کہا تھا کہ ”ہاں میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا تھا“۔ ۲۳۰
- ۱۱ فرمایا رسول اللہ نے کہ نماز عورت کی مسجد سے بہتر ہے گھر میں اور وہ بھی کوٹھری میں۔ ۲۶۱
- ۱۲ عمر ابن خطاب سالم جو ابوحنیفہ کا غلام تھا اس کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ ۲۶۸

سنن ابوداؤد

- ۱۳ فرمایا رسول اللہ نے ایک عورت سے جب کہ وہ چاہتی تھی کہ جنگ میں آنحضرت کے ساتھ چلے تاکہ زخمیوں کی دیکھ بھال کر سکے تو آپ نے فرمایا ”تو اپنی گھر میں بیٹھی رہ اللہ تجھ کو شہادت کا درجہ عطا کرے گا“۔ ۲۶۹
- ۱۴ رفع الیدین۔ ۳۱۲
- ۱۴ آنحضرت پر جب بھی کوئی آیت اترتی تو آپ کا تب کو بلوا کر اس سے فرماتے کہ اس آیت کو فلابی سورت میں رکھ۔ ۳۳۶
- ۱۵ آنحضرت جب سجدہ میں جاتے تو پہلے ہاتوں کو زمین پر ٹیک کر پھر گھٹنوں کو ٹیکتے تھے۔ ۳۵۵
- ۱۶ آنحضرت کے ماتھے پر اور ناک پر نماز پڑھانے سے مٹی کا نشان تھا۔ ۳۸۱، ۳۷۶
- ۱۷ جب ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے آنحضرت صفوف کو چیرتے ہوئے آئے اور آپ نے نماز پڑھائی۔ ۳۹۳
- ۱۸ بعد تشہد آنحضرت پر درود پڑھنا۔ ۴۰۶
- ۱۹ نماز میں سلام پھیرنے کے لئے انگلی سے بائیں اور دائیں طرف پھیریں ایک ہی سلام کافی ہے سامنے کرے۔ اول ص ۱۳
- ۲۰ (معاذ اللہ) آنحضرت نماز میں بھول گئے تھے۔ ۴۱۸
- ۲۱ عورت اور غلام پر جمعہ فرض نہیں ہے۔ ۴۳۹
- ۲۲ آنحضرت نے دوران خطبہ منبر سے اتر کر امام حسن اور امام حسین کو گود میں اٹھایا اور منبر پر چڑھ گئے۔ ۴۴۵
- ۲۳ دونوں نمازوں کو ملا کر پڑھنا۔ ۴۹۰
- ۲۴ تراویح عمر ابن خطاب نے باجماعت کر کے کہا کہ یہ بدعت اچھی ہے۔ ۵۵۷
- ۲۵ رمضان کی ۲۱ تاریخ شب قدر ہے، ۲۳ تاریخ کو بھی۔ ۵۶۲

سنن ابوداؤد

۲۶	حالت نماز میں بھی ہو اور اگر کسی کو آنحضرتؐ پکارے فوراً چلا آئے۔ ۵۹۰
۲۷	فاطمۃ بضعة منی یرینی ما اربھا ویوذینی ما اذاھا فاطمۃ میرا میرا کڑا ہے جس نے اُس کو ایذا دی اُس نے مجھے ایذا دی (آنحضرتؐ نہیں چاہتے تھے کہ انکی بیٹی پر کوئی سوکن آئے) جلد دوم ص ۱۳۵
۲۸	عائشہ حکم کرتی تھیں اپنے بھتیجیوں اور بھانجیوں کو دودھ پلاؤ اُس شخص کو جس کو عائشہ سامنے ہونا چاہتی تھیں اگر چہ وہ بڑا ہوتا تھا اور حضرت ام سلمہؓ اور باقی آنحضرتؐ کی بیبیاں اس کا انکار کرتی تھیں کہ رضاعت بچپن میں ہو۔ تمام آئمہ کے پاس رضاعت کا اعتبار دو برس کے بعد نہیں۔ ۱۳۰
۲۹	عائشہ سے روایت ہے کہ پہلے کلام اللہ میں اترا تھا کہ دس بار دودھ پلانے کی حرمت پھر منسوخ ہو گیا اور پانچ بار دودھ پلانے کا حکم ٹھہرا پھر آنحضرتؐ وفات پا گئے اور پڑھا جاتا تھا قرآن میں (یہ اب قرآن میں کہیں موجود نہیں ہے)۔ ۱۳۰
۳۰	وطی فی الدبر کے راوی صرف عبداللہ ابن عمر ہیں دوسرے سب اس کے مخالف ہیں۔ ۱۶۷
۳۱	تین طلاق ایک بار دے تو صرف ایک ہی طلاق ہوگی مگر عمر ابن خطاب نے اس کو تین جدا جدا طلاق بنایا۔ ۱۸۳ تا ۱۸۷
۳۲	(معاذ اللہ) حضرت ابراہیم تین بار ظالم بادشاہ کے خوف سے جھوٹ بولے (تقیہ؟)۔ ۱۸۹
۳۳	عاشورہ کا روزہ نوں تاریخ کو ہے۔ ۲۷۸
۳۴	عثمان کے دور خلافت میں فدک کو مروان نے اپنی جاگیر بنا لیا تھا۔ ۵۰۶
۳۵	آنحضرتؐ نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو شمس میں سے نہیں دیا، صرف بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کو دیا پھر ابو بکر خلیفہ ہوئے اور انہوں نے رسول اللہ کے قرابت داروں کو شمس نہیں دیا۔ ۵۱۰
۳۶	جب عمر ابن خطاب خلیفہ بن گئے تو ان کے پاس کہیں سے مال آیا (شائد یہ مال غیر اسلامی فتوحات کا ہوگا) تو انہوں نے حضرت علیؓ کو بلایا اور خمس دینا چاہا تو حضرت علیؓ نے لینے سے انکار کیا۔ ۵۱۲
۳۷	عبداللہ ابن عمر نے منع کیا مگر دے پر رونے سے جب عائشہ کو معلوم ہوا تو کہا کہ عبداللہ ابن عمر بھول گئے اور غلطی کی۔ ۵۸۹

۳۸	جب شراب کی حرمت اتری تو عمر ابن خطاب نے کہا کہ اے اللہ صاف صاف حکم بیان کر دے جب یہ وہ آیت اتری جو سورہ بقرہ یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیہا اثم کبیر میں ہے کہ تجھ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں تو کہہ دو کہ دونوں بڑے گناہ ہیں عمر کو بلوایا گیا اور یہ سنائی گئی تو عمر نے کہا اور صاف وضاحت چاہئے تو پھر سورہ نساء کی آیت اتری اے ایمان والو جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے نزدیک مت جاؤ پھر عمر بلائے گئے اور انکو یہ آیت سنائی گئی، عمر نے پھر کہا اور صاف وضاحت چاہئے انما الخمر و المیسر والانصاب والالزام تب عمر نے کہا ہم باز آئے شراب اور جوئے سے۔ جلد سوم ۱۲۴ تا ۱۲۵
۳۹	آنحضرتؐ کے دور میں اور ابوبکر کے دور میں ام ولد (وہ کنیز جس کی اولاد ہو جاتی ہے اپنے مالک سے) فروخت کر دیتے تھے عمر ابن خطاب نے اس کو روک دیا۔ ۲۲۸
۴۰	بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ فاتحہ کا جز ہے۔ ۲۴۳
۴۱	آنحضرتؐ بلیٰ قد جاؤتک الیتی فکذبت بہا واستکبرت و کنت من الکافرین سورۃ زمر ۵۹ پڑھتے تھے واحد مونث حاضر کی ضمیر اب جمہور اقرأ کے نزدیک صیغہ واحد مذکر حاضر سے ہے۔ ۲۴۱
۴۲	آنحضرتؐ سورہ والذاریات میں انی انا الرزاق ذوالقوة المتین پڑھتے تھے اب مشہور قرأت انا اللہ هو الرزاق ذوالقوة المتین ہے (تحریف کا اور نمونہ)۔ ۲۴۱
۴۳	مقدم بن عد معاویہ کے پاس آئے تو معاویہ نے کہا مقدم تم کو کیا معلوم ہے کہ حسن بن علیؑ فوت ہو گئے مقدم نے یہ سن کر انا اللہ وانا البیہ راجعون پڑھا اس پر ایک شخص نے کہا کیا یہ بھی کوئی مصیبت ہے؟ مقدم نے کہا میں کیونکر اس کو مصیبت نہ سمجھوں حالانکہ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ میرا بیٹا ہے اور حسینؑ، علیؑ کے بیٹے اس پر معاویہ نے کہا ایک انگارہ تھا جس کو اللہ نے بجا دیا اس پر مقدم نے کہا اے معاویہ کیا تم نے رسول اللہؐ سے نہیں سنا کہ سونا پہننے سے آپ نے منع کیا معاویہ نے کہا ہاں پھر مقدم نے کہا ہاں مقدم نے کہا ہاں مقدم نے کہا پھر تیرے پاس یہ سب کیا ہے۔ معاویہ نے مقدم کو بہت مال دیا منہ بند کرنے مگر مقدم نے اُس مال کو لوگوں میں بانٹ دیا۔ ۲۹۱
۴۴	فرمایا رسول اللہؐ نے امام مہدیؑ میرے اہلبیت میں سے ہوں گے اور نسل سے جناب فاطمہؑ کی اولاد سے ہوں گے۔ ۳۴۹
۴۵	آنحضرتؐ کے زمانے میں ایک عورت نماز کو ننگی اور اس کو ایک مرد نے اُس عورت کے ساتھ زنا کیا (صحابی: اس لئے کہ جس مسلمان نے بھی رسول اللہؐ کو زندگی میں دیکھا وہ صحابی ہو گیا) رسول اللہؐ نے اُسے رجم نہیں کیا اور کہا کہ اُس نے ایسی توبہ کی ہے اگر تمام مدینہ والوں میں تقسیم کر دو تو توبہ قبول ہو جائے گی۔ ۳۹۱

- ۴۶ ماعز اسلمی مشہور صحابی (واضح رہے کہ اُنکے نام کے ساتھ رضی اللہ لگا ہوا) پر چار زنا کرنے جرم میں سنگسار کیا گیا۔ ۴۰۶
- ۴۷ عمر ابن خطاب کا کہنا کے آیت رجم کتاب اللہ میں تھی اب موجود نہیں ہے۔ ۴۰۷
- ۴۸ براء صحابی رسولؐ سے روایت ہے کہ میں اپنے چچا سے ملا اُن کے ساتھ ایک جھنڈا تھا میں نے پوچھا کہاں کا قصد ہے انہوں نے کہا مجھ کو رسولؐ اللہ نے بھیجا ہے ایک مرد کی طرف جس نے اپنے باپ کی زوجہ سے زنا کیا اور حکم دیا ہے کہ اُس کی گردن ماروں اور اس کا مال لینے کا۔ ۴۲۶
- ۴۹ ابوحنیفہ کے نزدیک لواطت میں حد نہیں۔ ۴۲۸
- ۵۰ شراب کی حد آنحضرتؐ کے دور میں چالیس درے تھے اور یہ ہی ابوبکر کے دور میں رہا عمر ابن خطاب نے اسی کوڑے کر دئے۔ ۴۳۷
- ۵۱ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ میری امت میں ۷۳ فرقے ہوں گے صرف ایک جنت میں جاوے گا میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن میں گمراہیاں ایسی سما جائیں گی جیسے کتا کاٹنے سے انسان کے رگ اور جوڑ میں بیماری سما جاتی ہے۔ ۴۸۶
- ۵۲ آنحضرتؐ نے فرمایا بہترین عمل اللہ کے واسطے آپس میں دوستی رکھنا اور اللہ ہی کے واسطے دشمنی رکھنا۔ ۴۸۸
- ۵۳ اہل بدعت کو سلام کا جواب نہ دینا۔ ۴۸۸
- ۵۴ آنحضرتؐ کی زوجہ زینب نے صفیہ زوجہ آنحضرتؐ کو بغض طعن کہا کہ وہ یہودیہ ہیں تو آنحضرتؐ نے زینب سے تین ماذی الحجہ، محرم اور صفر بات کرنا چھوڑ دی۔ ۴۸۹
- ۵۵ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ امام حسنؑ یہ میرا بیٹا اور سید ہے۔ ۵۱۹
- ۵۶ جب عمر ابن خطاب نماز پڑھانے کھڑے ہوئے تو آنحضرتؐ نے کہا ”اللہ کو اور مسلمانوں کو منظور نہیں کہ عمر نماز پڑھائیں“۔ ۵۱۸
- ۵۷ ایک دن عائشہ نے اپنی سوکن صفیہ کی عیب جوئی کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا تو نے ایسا کلمہ کہا کہ اگر وہ دریا میں گھول دیا جائے تو دریا پر گندگی غالب آجائے یعنی عظیم گناہ۔ ۶۰۵

جامع ترمذی

۵۸	آنحضرتؐ نے اپنی بعض بیبیوں کو چھوڑ دیا تھا۔ ۶۲۰
۵۹	ایک دن ابو بکر عائشہ سے ملنے گئے تو دیکھا عائشہ بلند آواز سے آنحضرتؐ سے بات کر رہی ہے تو انہوں نے عائشہ کو طمانچہ مارا۔ ۶۵۰
۶۰	حضرت علیؑ کے شاگرد اور عبداللہ بن مسعود کے شاگرد جب بھی حدیث بیان کرتے تھے اسانید کو صحیح طریق پر ذکر کرتے تھے اور لوگوں کو ایسا نہیں دیکھا۔ ۶۹۵
۶۱	عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کو چال چلن میں اور بات چیت میں رسول اللہ سے مشابہ حضرت فاطمہ زہرا سے زیادہ نہیں دیکھا جب وہ آنحضرتؐ کے پاس آتیں تو آپؐ کھڑے ہو جاتے اور ان کا ہاتھ پکڑ کر شفقت سے ان کو پیار کرتے اور اپنی جگہ بیٹھاتے۔ اسی طرح جب رسول اللہ حضرت فاطمہ کے گھر جاتے تو کھڑی ہو جاتیں اور محبت سے آپ کو پیار کرتیں اور اپنی جگہ بیٹھاتیں۔ ۷۳۰
۶۲	آنحضرتؐ پیار کر رہے تھے امام حسینؑ کو۔ ۷۳۱
۶۳	جب واقعہ فک ہو اور عائشہ کی صفائی ہوئی تو عائشہ کے ماں باپ نے کہا اٹھ اور رسول اللہ کے سر کو چوم تو عائشہ نے رسول اللہ سے کہا میں تو صرف اللہ کا شکر ادا کروں گی اسلئے اُس وقت تم کو بھی شبہ ہو گیا تھا اور تم نے میری طرفداری میں کچھ نہ کیا۔ ۷۳۱
۶۴	مسدد اور عباد بن موسیٰ، ہیشتم، یعلیٰ بن عطا، اور ان کے والد عطا۔ اس ابن ثقفی سے روایت ہے کہ ایک قوم کے کنوئیں پر آئے آپ نے وضو کیا اور مسح کیا دونوں پاؤں پر۔ (اردو ترجمہ میں باب کے عنوان کو عمد اترک کیا ہے عربی کتاب جلد اول ص ۴۲ میں اس حدیث کا باب ہے ”باب فحی المسح علی القدمین“۔ جلد اول باب ۶۳، حدیث ۱۶۰، ص ۹۹
۶۵	قبل زوال جمعہ کے دن جمعہ پڑھنا درست ہے ایک حدیث ۱۰۷۱ ہے کہ آنحضرت بعد زوال پڑھتے تھے اور دوسری حدیث میں ہے کہ جب جمعہ پڑھکر واپس لوٹ کر آتے تھے تو دیوار کا سایہ نہیں ہوتا تھا (یعنی قبل زوال اذان بھی ہوئی، دو خطبے بھی ہو گئے تھے اور نماز جمعہ بھی) جلد اول باب ۷۵ حدیث ۱۰۷۱، ۱۰۷۲

- ۱ آنحضرتؐ شروع کرتے نماز کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے۔ جلد اول ص ۱۲۹
- ۲ عاشورہ کا روزہ ۹ محرم کو رکھتے تھے مروی ہے ابن عباس سے کہ ۱۰ محرم کا روزہ نہ رکھو مخالفت کرو یہود سے۔ ۲۸۲
- ۳ عائشہ جو روزے ماہ رمضان میں قضا ہو جاتے تھے شعبان میں دوسرے سال رکھتی تھیں۔ ۲۹۰
- ۴ شب قدر اکیسویں رمضان المبارک کی رات اور تیسویں، پچیسویں اور ستائیسویں کو ہے امام شافعی کے نزدیک قوی ترین اکیسویں رات ہے۔
ص ۲۹۳

جامع ترمذی

- ۵ عبد اللہ ابن عمر سے کسی نے عمرہ تمتع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا جائز ہے پھر سائل نے کہا کہ تمہارے باپ عمر ابن خطاب تو منع کرتے تھے تو عبد اللہ ابن عمر نے کہا بھلا دیکھ تو سہی اگر میرا باپ منع کرے اور رسول اللہ وہی کام کریں تو میرے باپ کی تابعداری کی جائے گی یا رسول اللہ کی؟ تو جواب دیا سائل نے کہ رسول اللہ کی - ۳۰۳
- ۶ ایک مرد کا زنا کرنا ایک عورت سے رسول اللہ کے دور میں اور الزام کسی اور پر آیا جب اصلی زانی نے اقرار کیا تو آپ نے اس کو اقبال جرم کے عوض معاف کر دیا۔ ص ۵۳۱
- ۷ فرمایا رسول اللہ نے سب سے زیادہ خوف کی چیز جس سے میں ڈرتا ہوں اپنی امت پر وہ ہے قوم لوط کا عمل ۵۳۲
- ۸ حدیث لائرت ولا نورث ابو ہریرہ نے روایت کی ہے ابو بکر سے اس حدیث کے سوائے ابو بکر کوئی راوی نہیں ہے۔ ص ۵۸۲
- ۹ آنحضرت مکہ میں فتح کے دن سیاہ عمامہ زیب فرمائے تھے۔ ص ۶۱۷
- ۱۰ بنی امیہ کی خلافت نہیں تھی بلکہ وہ بادشاہ تھے بدترین بادشاہوں میں سے۔ ص ۸۱۴
- ۱۱ خلافت کے مستحق صرف قریش ہیں ارشاد رسول اکرم۔ ص ۸۱۵
- ۱۲ آنحضرت نے فرمایا امام مہدی میرے اہلبیت سے ہونگے اُن کا اسم مبارک میرا نام مبارک ہوگا۔ ص ۸۱۶
- ۱۳ جنگ جمل کی تفصیل۔ ص ۸۳۹
- ۱۴ حدیث کساء راوی حضرت ام سلمہؓ۔ جلد دوم ص ۴۷۳
- ۱۵ چھ ماہ تک رسول اکرم کی یہ عادت تھی کہ جب آپ صبح کی نماز کے لئے نکلتے اور دروازہ سیدہ فاطمہ سے گذرتے وقت فرماتے تو آیت **تطہیر** کی تلاوت کرتے۔ ص ۴۷۳
- ۱۶ درود بر محمد وآل محمد ﷺ وآلہ۔ ص ۸۰

جامع ترمذی

- ۱۷ رسول اکرم نے سورہ محمد کی جب یہ آیت پڑھی وان تتولوا یعنی اگر تم پھر جاؤ گے اے عرب ایمان اور جہاد سے تو اللہ تمہارے بدلے دوسری قوم کو لائے گا۔ جب پوچھا وہ کون سی قوم ہوگی آپ نے اشارہ کیا سلمانؓ کی جانب۔ ص ۵۰۲
- ۱۸ ابو بکر اور عمر دونوں نے تکرار کی اور اپنی آواز بلند رسول اکرم کے حضور میں تو آیت نازل ہوئی کہ اپنی آواز کو رسولؐ کی آواز پر بلند نہ کرو ورنہ تمام اعمال تمہارے ختم ہو جائیں گے۔ (آواز بلند کرنے پر اتنی بڑی سزا اور اگر آواز مخالفت میں بلند ہو تو اس کا حشر کیا ہوگا جیسا کہ عمر ابن خطاب نے بلند کی تھی جب رسول اللہ نے کاغذ قلم مانگا تھا)۔ ص ۵۰۵
- ۱۹ معراج میں آنحضرتؐ کا دیدار رب (معاذ اللہ) اسکے راوی عبداللہ ابن عباس جبکہ وہ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔ ص ۵۱۰
- ۲۰ معراج میں آنحضرتؐ کا دیدار رب (معاذ اللہ) کیا اسکا راوی عکرمہ جو خارجی تھا اور غلام تھا ابن عباس کا۔ ص ۵۱۱
- ۲۱ آیت نجویٰ اور جناب امیرؓ۔ ص ۵۲۰
- ۲۲ جمعہ کے دن جب رسول اللہ خطبہ دے رہے تھے لوگ آنحضرتؐ کو چھوڑ کر دوڑ پڑے بازار کی طرف اُن لوگوں میں ابو بکر اور عمر شامل تھے صرف بارہ لوگ رہ گئے تھے۔ ص ۵۲۶
- ۲۳ سورہ تحریم اور دوازدہ رسول اکرم عائشہ اور حفصہ کا جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ دونوں کے دل پلٹ گئے ہیں۔ ص ۵۳۱
- ۲۴ تسبیح فاطمہ علیہا السلام۔ ص ۵۷۲
- ۲۵ فضیلت درود۔ ص ۶۱۷
- ۲۶ فضائل رسول اکرم ﷺ وآلہ۔ ص ۶۳۶
- ۲۷ ابتدائے نبوت کا واقعہ جس میں راہب کے ساتھ ابو بکر تھے وہ حدیث باطل ہے۔ ص ۶۴۱
- ۲۸ جب چند لوگوں نے حضرت علیؑ کی شکایت رسول اللہ سے کی تو غضب سے اپنے منہ کو پھیر لیا اور تین مرتبہ فرمایا علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں اور وہ دوست ہے ہر مومن کا بعد میرے (ان علیا منی وانا منہ وهو ولی کل مومن من بعدی) اگر ولی سے مراد دوست ہے تو کیا

جامع ترمذی

علیٰ حیات رسول میں دوست نہیں تھے؟- ص ۶۷۸

- ۲۹ من کنت مولاه فعلی مولاه- ص ۶۷۹
- ۳۰ فرمایا رسول اللہ نے رحمہ اللہ علیاً، اللہم ادر الحق معہ حیث دار اللہ رحم کرے علیٰ پر یا اللہ حق اُسکے ساتھ رہے وہ جہاں کہیں ہو۔ ص ۶۷۹
- ۳۱ فرمایا رسول اللہ نے اے گروہ قریش تم اپنی نفسانیت سے باز آو ورنہ اللہ ایکو تم پر بھیجے گا جو تمہاری گردن پر تلووار رکھے گا اور اللہ نے اس کے ایمان کو آزمایا چکا ہے جب لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ کون ہے آپ نے فرمایا وہ جوتی ٹانگنے والا اور اس وقت رسول اللہ نے اپنی جوتی حضرت علیٰ کو ٹانگنے دی تھی۔ پھر فرمایا رسول اللہ نے کہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے اپنی جگہ دوزخ میں ڈھونڈ لے۔ ص ۶۸۰
- ۳۲ ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ ہم انصار منافقوں کو بغض علیٰ سے پہچانتے تھے۔ ص ۶۸۰
- ۳۳ فرمایا حضرت ام سلمہ نے فرمایا رسول اللہ نے دوست نہیں رکھا علیٰ کوئی منافق اور دشمن نہیں رکھتا ان کو کوئی مومن۔ ص ۶۸۱
- ۳۴ فرمایا رسول اللہ نے اللہ نے مجھے حکم دیا ہے چار اشخاص کی محبت کا اور خبر دی کہ وہ (اللہ) بھی انہیں دوست رکھتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اُن کے نام آپ نے فرمایا علیٰ اُن میں سے ہیں اور تین دیگر ابوذرؓ، مقدادؓ اور سلمانؓ۔ جلد دوم ص ۶۸۱
- ۳۵ فرمایا رسول اللہ نے علیٰ مجھ سے ہے اور میں علیٰ سے ہوں اور کوئی صلح اور عہد نقض کوئی ادا نہیں کر سکتا سوائے میں یا علیٰ کے۔ ص ۶۸۱
- ۳۶ جب بھائی چارہ کر دیا سب کو رسول اللہ نے تو حضرت علی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو کسی کا بھائی نہیں بنایا فرمایا رسول اللہ نے تم میرے بھائی ہو اس دنیا اور آخرت میں۔ ص ۶۸۱
- ۳۷ فرمایا رسول اللہ نے کہ اے اللہ! بھیج میرے پاس اُس کو جو ساری خلقت میں سب زیادہ تیرا محبوب ہوتا کہ وہ میرے ساتھ اس پرندہ کا گوشت کھائے پھر علیٰ حاضر ہوئے اور علیٰ نے رسول اللہ کے ساتھ کھایا۔ ص ۶۸۱
- ۳۸ فرمایا رسول اللہ نے میں گھر ہوں حکمت کا اور علیٰ اُس کا دروازہ ہے۔ ص ۶۸۲

جامع ترمذی

- ۳۹ جب معاویہ نے سعد بن ابی وقاص سے پوچھا تم علیؑ پر سب و شتم کیوں نہیں کرتے؟ تو سعد بن ابی وقاص کہا ”یہ ناممکن ہے جب تک میں یہ تین باتیں یاد رکھوں اور تین باتیں یہ ہیں ایک حدیث منزلت، دوسری خیبر میں فرمایا میں علم اُسکو دوں گا جس کو اللہ اور رسول دوست رکھتے ہوں اور اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہو چنانچہ آپ نے علم حضرت علیؑ کو دیا اور تیسری جب آیت نَدَعُ اِبْنَاءَ نَا وَاِبَاءَ کُمْ وَاِبْنَاءَ نَا وَاِبْنَاءَ کُمْ وَاِنْفُسَنَا وَاِنْفُسَكُمْ۔ نازل ہوئی تو رسول اللہ نے حضرت علیؑ، فاطمہؑ اور حسن و حسین علیہما السلام کو ساتھ لیا اور فرمایا اے اللہ یہ ہی میرے اہلبیت ہیں۔ (مترجم کا نوٹ قابل دید ہے)۔ ص ۶۸۲ تا ۶۸۳
- ۴۰ جب خالد بن ولید نے جناب امیر کے خلاف رسول اللہ سے شکایت کی تو آپ نے فرمایا کیا چاہتا تو اُس شخص کے حق میں جو اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہو اور اللہ اور رسول اُس کو دوست رکھتے ہیں۔ ص ۶۸۴
- ۴۱ طائف کے دن رسول اکرم نے حضرت علیؑ کو بلایا اور اُن سے بہت دیر تک سرگوشی کی تو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ آج بہت دیر تک آپ اپنے ابن عم سے سرگوشی کر رہے تھے۔ فرمایا رسول اللہ نے کہ میں نے اُن سے سرگوشی نہیں کی اللہ نے خود اُن سے سرگوشی کی۔ ص ۶۸۴
- ۴۲ فرمایا رسول اللہ نے حضرت علیؑ سے کہ جائز نہیں میرے اور تمہارے سوا کسی کو مسجد میں حالتِ جب میں رہیں۔ ص ۶۸۴
- ۴۳ مبعوث ہوئے رسول اللہ دو شنبہ کے دن اور نماز پڑھی حضرت علیؑ نے سہ شنبہ کے دن۔ ص ۶۸۵
- ۴۴ حدیث منزلت۔ ص ۶۸۵
- ۴۵ فرمایا رسول اللہ نے تمام دروازوں کو بند کرو جو مسجد نبوی میں تھے سوائے علیؑ کے دروازہ کے۔ ص ۶۸۵
- ۴۶ رسول اللہ نے ہاتھ پکڑا امام حسن اور امام حسین کا اور فرمایا کہ جو کوئی دوست رکھے مجھ کو اور ان دونوں کو اور ان کے باپ اور ماں کو ہوگا میرے ساتھ میری جگہ قیامت میں۔ جلد دوم ص ۶۸۵
- ۴۷ رسول اللہ نے فرمایا یا علیؑ دوست نہ رکھے گا تجھ کو مگر جو مومن ہوگا اور بغض نہ رکھے گا تجھ سے مگر جو منافق۔ ص ۶۸۶
- ۴۸ رسول اللہ نے جب ایک لشکر روانہ کیا اُس میں حضرت علیؑ بھی تھے اور دعا کی یا اللہ! نہ مار مجھ کو جب تک نہ دکھائے مجھ کو علیؑ کو۔ (مترجم کا نوٹ قابل ملاحظہ ہے)۔ ص ۶۸۶

- ۴۹ رسول اللہ نے فرمایا کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ دونوں سردار ہیں جنت کے جوانوں کے۔ ص ۶۹۷
- ۵۰ رسول اللہ نے فرمایا امام حسنؑ اور امام حسینؑ میرے بیٹے ہیں اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں یا اللہ! میں ان کو دوست رکھتا ہوں تو بھی ان کو دوست رکھ اور جو ان کو دوست رکھے اُس کو بھی دوست رکھ۔ ص ۶۹۷
- ۵۱ جب کسی نے عبداللہ ابن عمر سے چھجر کے خون کے بارے میں سوال کیا تو ابن عمر نے کہا دیکھو تو اس کو یہ چھجر کے خون کے بارے میں سوال کرتے ہیں اور قتل کر ڈالا انہوں نے فرزند رسولؐ کو اور سنائیں نے فرماتے تھے رسول اللہ کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ میرے پھول ہیں دنیا میں (ریحان تہای من الدنيا)۔ ص ۶۹۸
- ۵۲ جناب ام سلمہؓ رو رہی تھیں جب سبب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا رسول اکرمؐ کو اور ان کے سر اور ریش اقدس پر خاک تھی میں نے سبب پوچھا تو آپؐ نے فرمایا میں موجود تھا جب امام حسینؑ قتل ہوئے۔ ص ۶۹۸
- ۵۳ کسی نے پوچھا آنحضرتؐ سے کہ آپ اپنے اہلیت میں سب سے زیادہ پیارا کون ہے؟ تو رسول اللہ نے فرمایا حسنؑ اور حسینؑ، اور فرماتے تھے جناب فاطمہؓ سے کہ بلاؤ میرے بیٹوں اور ان کو سونگھتے تھے اور اپنے کلیجے سے لگاتے تھے۔ ص ۶۹۸
- ۵۴ ایک وقت جب کہ رسول اللہ خطبہ دے رہے تھے کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ آئے اور دونوں گر گئے تو رسول اکرمؐ نے خطبہ منقطع کیا اور آپؐ منبر سے اترے اور دونوں کو اٹھالیا اور اپنے آگے بٹھالیا اور فرمایا کہ ”جب یہ گر گئے تو مجھ سے رہانہ گیا اور میں نے حدیث کو منقطع کیا“۔ ص ۶۹۹
- ۵۵ رسول اللہ نے فرمایا کہ حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں اور اللہ دوست رکھتا ہو اُس کو جو دوست رکھے حسینؑ کو۔ حسینؑ ایک نواسہ ہے نواسوں میں (حسین سبط من الانساب)۔ ص ۶۹۹
- ۵۶ رسول اللہ سے لوگوں میں امام حسینؑ سے زیادہ کوئی مشابہ نہیں تھا۔ ص ۶۹۹
- ۵۷ ایسی ہی روایت امام حسن کے بارے میں بھی ہے۔ ص ۶۹۹
- ۵۸ انس بن مالک دربار ابن زیاد میں تھے جب ابن زیاد نے بے ادبی کی سراقدس امام حسینؑ سے اور کہتا تھا کہ ایسا حسن نہیں دیکھا میں نے کسی کا اور امام حسینؑ سب سے زیادہ مشابہ تھے رسول اللہ سے۔ ص ۷۰۰

۵۹ جب عبید اللہ ابن زیاد کا سر مسجد کے دروازہ پر لٹکایا گیا تو ایک سانپ لوگوں میں سے ہو کر آیا اور ابن زیاد ملعون کے نتھنوں میں گیا پھر تھوڑی دیر رہا پھر چلا گیا پھر آیا اس طرح تین بار ہوا اور یہ نمونہ تھا اللہ کے عذاب کا اس نابکار کے واسطے۔ ص ۷۰۰

۶۰ حدیفہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے آنحضرتؐ کے ساتھ نماز پڑھی اور جب آپؐ لوٹے تو میں آپؐ کے ساتھ ہو گیا آپؐ نے فرمایا کہ آج کی رات ایک فرشتہ آیا جو کبھی زمین پر نہیں آیا تھا اور آج کی رات اس فرشتے نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ مجھ پر سلام کرے اور بشارت دے کہ فاطمہؑ سردار جنت ہیں عورتوں کی اور حسنؑ اور حسینؑ سردار ہیں جنت کے جوانوں کی۔ ص ۷۰۱

۶۱ ایک دن رسول اللہؐ نے جب دیکھا امام حسنؑ اور امام حسینؑ کو تو رسول اللہؐ نے فرمایا اے اللہ! میں ان کو دوست رکھتا ہوں تو بھی ان کو دوست رکھ۔ ص ۷۰۱

۶۲ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دن آنحضرتؐ امام حسنؑ کو کاندھے پر لئے ہوئے تھے تو ایک شخص نے کہا کیا خوب سواری ہے تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اور سواری بھی خوب ہے (ونعم الراكب)۔ ص ۷۰۱

۶۳ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حج میں عرفہ کے دن رسول اکرمؐ اپنی اونٹنی پر تھے اور خطبہ پڑھا اور فرمایا یا ایہا الناس انی ترکت فیکم ما ان اخذتم به لن تضلوا کتاب اللہ و عترتی و اہلبیتی۔ ص ۷۰۲

۶۴ آیت تطہیر کے بارے میں روایت جناب ام سلمہؓ سے ہے۔ مترجم نے لکھا کہ عکرمہ کا قول ہے اہلبیت سے مراد ازواج رسولؐ ہیں۔ (واضح رہے عکرمہ غلام تھا ابن عباسؓ کا اور خارجی تھا اور اکثر روایتیں اس نے جھوٹ کہیں ہیں تفصیل کے لئے طبقات ابن سعد جلد ۵ ص ۲۸۰، تذکرۃ الحفاظ علامہ ذہبی ج اول ص ۱۹۴ اور ابن خلکان ج سوم ص ۲۱۳) زید ابن ارقم نے کہا اہلبیت سے مراد وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے اور وہ آل علیؑ آل عقیلؑ اور آل جعفرؑ ہیں (من البغوی)۔ ص ۷۰۳

۶۵ زید ابن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا میں تمہارے درمیان ایسی دو چیزیں چھوڑ جاتا ہوں ایک ان میں سے دوسرے سے بڑی ہے اور وہ جو بڑی ہے اللہ کی کتاب ہے کہ گویا ایک رسی ہے آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی ہے اور دوسری میری عنترت یعنی اہلبیت میرے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہونگے یہاں تک وارد ہوں گے میرے ساتھ حوض کوثر پر سو دیکھو میرے بعد تم ان کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو۔ ص ۷۰۳

۶۶ رسول اللہؐ نے فرمایا بشارت ہو اے عمار کہ تجھ کو قتل کریں گے باغی لوگ۔ ص ۷۰۶

۶۷ عمر ابن خطاب حضرت حدیفہ سے پوچھتے تھے کہ میرا نام ان منافقوں میں تو نہیں۔ ص ۷۱۱

- ۶۸ ابو ہریرہ سے رسول اکرم نے پوچھا کہ تم کس قبیلہ سے ہو تو ابو ہریرہ نے جواب دیا بنی دوس سے تو آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا تھا کہ دوس میں کوئی نیک مرد ہے۔ ص ۱۸
- ۶۹ رسول اللہ نے فرمایا فاطمہؑ میرا نکلڑا ہے جس نے اُس کو اذیت دی اُس نے مجھ کو اذیت دی۔ ص ۲۷
- ۷۰ روایت ہے عائشہ سے کہ میں نہیں دیکھا کسی کو مشابہ رسول اکرم کے چال چلن میں خصلت میں، عادت میں، اور اٹھنے بیٹھنے میں جناب فاطمہؑ سے۔ حضور اکرم کی یہ عادت تھی جب جناب فاطمہؑ بزم رسالت میں آتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے اور آگے بڑھتے اور بوسہ دیتے اور اپنی جگہ حضرت فاطمہؑ کو بٹھاتے۔ جلد دوم ص ۲۸
- ۷۱ کسی نے عائشہ سے پوچھا کون پیارا تھا رسول اللہ کو تو عائشہ نے کہا فاطمہؑ اور پوچھا مردوں میں تو عائشہ نے کہا اُن کا شوہر علیؑ، پھر عائشہ نے کہا میں جانتی ہو کہ وہ بڑے روزہ رہنے والے اور تہجد گزار تھے۔ ص ۲۹
- ۷۲ رسول اکرم کے نے فرمایا کہ جہان کی تمام عورتوں میں افضل حضرت مریمؑ، خدیجہؑ، حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ و آلہ اور آسیہؑ بی بی فرعون کی۔ ص ۳۳

- ۱ فرمایا رسول اللہ نے یا علی تم سے علاوہ مومن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے سوا کوئی عداوت نہیں کرے گا۔ جلد اول ص ۶۵
- ۲ حدیث منزلت۔ ص ۶۶
- ۳ براء بن عازب صحابی رسول اکرم سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ساتھ حجتہ الوداع میں موجود تھے آپ راہ میں ایک جگہ اترے لوگوں کو جمع کرنے کا حکم دیا حضرت علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا ”کیا میں مومنین کا اُن کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں؟“ صحابہ نے کہا ”کیوں نہیں یا رسول اللہ“ پھر آپ نے پوچھا کیا میں مومنین کا اُن کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں؟“ صحابہ نے کہا ”کیوں نہیں یا رسول اللہ“ تب آپ نے فرمایا جس کا میں ولی ہوں اُس کا یہ علیؑ بھی ولی ہے۔ اے اللہ! جو اس سے الفت رکھے تو اُس سے الفت رکھ اور جو اس سے بغض رکھے تو اُس سے بغض رکھ۔ حدیث ۱۲۱ باب ۱۲ ص ۶۶
- ۴ ابولہبلی کہتے ہیں کہ میں حضرت علیؑ کے ساتھ شریک سفر تھا حضرت علیؑ موسم گرما کے کپڑے موسم سرما میں اور موسم سرما کے کپڑے موسم گرما میں پہنتے، ہم نے اُن سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا خیبر میں مجھے آشوب چشم کی شکایت تھی رسول اللہ نے میری آنکھوں لعاب دہن مبارک لگایا اور فرمایا اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی کو دور کر دے تو اُس روز سے میں گرمی اور سردی محسوس نہیں کرتا پھر فرمایا رسول اللہ نے میں ایسے مرد کو بھیجوں گا جو اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہو اور اللہ اور رسول اُس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار ہونے والا نہیں پس رسول اللہ نے حضرت علیؑ کے پاس آدمی کو بھیجا اور انہیں علم عطا کیا۔ ص ۶۶
- ۵ فرمایا رسول اللہ نے حسنؑ اور حسینؑ جو انان جنت کے سردار ہیں اور اُن کا باپ اُن سے افضل ہے۔ ص ۶۷
- ۶ فرمایا حضرت علیؑ نے میں اللہ کا بندہ اور اُس کے رسول کا بھائی ہوں اور میں ہی صدیق اکبر ہوں اور اس کا دعویٰ میرے بعد کوئی کذاب ہی کرے گا میں نے لوگوں سے سات سال قبل پہلے نماز پڑھی ہے۔ ص ۶۷
- ۷ معاویہ کے سامنے جب کہ وہ حج پر آیا تھا وہاں حضرت علیؑ کا ذکر کچھ بے ادبی سے کیا جا رہا تھا سعد بن ابی وقاص غضبناک ہو گئے اور فرمایا تم اُس شخص کے بارے میں گفتگو کر رہے ہو جس کے بارے میں رسول اللہ نے فرمایا تھا ”میں جس کا ولی ہوں علیؑ بھی اُس کے ولی ہیں“ اور فرمایا ”یا علیؑ تم میری جگہ ایسے ہو جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کی جگہ پر تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں“ اور فرمایا ”میں آج اُس شخص کو علم عطا کروں گا جو اللہ اور رسول کو محبوب رکھتا ہو۔ ص ۶۷
- ۸ فرمایا رسول اللہ نے نے امام حسنؑ کے بارے میں کہ اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ جو اس سے محبت رکھے اور اپنا دست اقدس امام حسنؑ کے سینہ پر رکھا۔ ص ۷۲ باب ۲۲، حدیث ۷۱۳۔

سنن نسائی

- ۹ یعلیٰ بن مرہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ کے ساتھ کھانے کی دعوت میں گئے گلی میں امام حسینؑ کھیل رہے تھے نبی اکرمؐ لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنا ہاتھ پھیلا یا امام حسینؑ ادھر بھاگنے لگے حتیٰ کہ آپ نے انہیں پکڑ لیا پھر آپ نے اپنا ایک ہاتھ امام حسینؑ کی تھوڑی پر اور دوسرا ہاتھ سر پر رکھا اور پھر چوم کر فرمایا ”حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں۔ جس نے حسینؑ سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی“۔ امام حسینؑ نواسوں میں سے ایک نواسے ہیں۔ ص ۷۲
- ۱۰ زید ابن ارقم صحابی رسولؐ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ نے علیٰ فاطمہؑ اور حسینؑ کے لئے میں اُس سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح رکھے گا اور اُس سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا“۔ ص ۷۳
- ۱۱ عائشہ کہتی ہیں کہ رجم اور رضاعت کی آیات قرآن میں نازل ہوئی تھیں وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھیں جب حضورؐ کی وفات ہوئی ہم اس میں مصروف ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اُس نے وہ کاغذ کھالیا“۔ حدیث ۲۰۱۴ باب ۶۲۴ ص ۵۴۳۔
- ۱۲ عائشہ کا کہنا ہے کہ جب نبی اکرمؐ اُن کے پاس آئے تو دیکھا ایک شخص عائشہ کے پاس بیٹھا ہے آپ نے دریافت کیا یہ کون ہے تو عائشہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے تو آپ نے فرمایا غور کر لیا کرو کہ تمہارے پاس کون آرہا ہے کیونکہ رضاعت اُس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔ الارضاع بعد فضال باب ۶۲۵ ص ۵۴۳
- ۱۳ ازواج رسول اکرمؐ عائشہ کی مخالفت کرتی تھیں اور عائشہ کی اس بات سے انکار کرتی تھیں کہ رضاعت پانچ بار دودھ چمانے سے ثابت ہو جاتی ہے باب ۶۲۵ الارضاع بعد فضال ص ۵۴۳۔
- ۱۴ عمر ابن خطاب کا کہنا ہے کہ مجھے اگر یہ ڈر ہے کہ میں لوگ زمانہ زیادہ گزر جانے کے بعد اللہ کی کتاب میں آیت رجم نہ دیکھے تو گمراہ نہ ہو جائیں اور فرض خدا ترک کر دیں میں نے رجم کی یہ آیت قرآن میں پڑھی ہے الشیخ والشیخۃ اذا زینا فارجموہما جواب قرآن میں نہیں ہے باب رجم ۱۴۰ حدیث ۳۲۶ جلد دوم ص ۱۰۶
- ۱۵ عمرو بن حریش نے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ رسول اکرمؐ کا سیاہ عمامہ تھا اور آپؐ دونوں کنارے اپنے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے باب ۲۵۴ لباس ص ۱۸۰
- ۱۶ ابو بکر بن ابی شیبہ، روح بن القاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل ربیع فرماتی ہیں میرے پاس ابن عباس آئے اور انہوں نے مجھے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کیا رسول اللہ نے وضو فرمایا اور اپنے پیروں کو دھویا؟ ابن عباس نے فرمایا لوگ تو پیروں کے دھونے کے علاوہ انکار کرتے ہیں اور میں بھی قرآن میں مسح کے علاوہ کچھ نہیں جانتا۔ جلد اول ص ۱۵۶ باب ۱۰۱، حدیث ۴۹۴۔

۱۷ حدیثنا سعید بن تلید: حدیثنا عبدالرحمان بن القاسم، عن بکر بن مضر، عن عمرو بن الحارث، عن یونس بن یزید، عن ابن شہاب (زہری) عن سعید بن المسیب و ابی سلمة بن عبد الرحمن، عن ابی ہریرة قال:

(معاذ اللہ) قال رسول اللہ ﷺ: یرحم اللہ لوطا لقد کان یأوی الی رکن شدید و لو لبثت فی السجن ما لبثت یوسف لأجبت الداعی، و نحن أحق من إبراهیم إذ قال له۔ أو لم تؤمن قال بلی و لكن لیطمئن قلبی۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے (معاذ اللہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ لوٹ پر رحم کرے وہ ایک زبردست سہارے کا آسرا ڈھونڈتے تھے۔ اور میں تو حضرت یوسفؑ کی طرح برسوں قید میں نہیں گذارتا تھا بلکہ وہ بلانے والی (زلیخا) کی دعوت پر چلا جاتا۔ اور ہم کو تو حضرت ابراہیم سے زیادہ شک ہے جب کہ اللہ نے اُن سے پوچھا کہ تم کو یقین نہیں تو حضرت ابراہیم نے فرمایا یقین ہے مگر اطمینان قلب کے لئے۔ جلد دوم ص ۴۹۹

موطاً امام مالک

- ۱ مروان بن حکم (نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ لگا ہوا) سے روایت ہے کہ میں عثمان بن عفان کے ساتھ بیٹھا تھا انہوں نے سنا حضرت علیؑ لپیک کہتے ہوئے عمرے اور حج کا قرآن کیا تو عثمان نے کہا ”کیا ہم نے منع نہیں کیا اس سے؟“۔ تو حضرت علیؑ نے کہا ”بے شک تم منع کرتے ہو لیکن میں نے رسول اللہ سے سنا اور کیا رسول اللہ نے ایک ساتھ عمرہ اور حج۔ میں رسول اللہ کی پیروی تمہاری وجہ سے اور کسی اور کے کہنے سے چھوڑنے والا نہیں“ جلد دوم باب القرآن حدیث ۲۶۷ تا ۳۲۲ ص ۲۲۲ تا ۲۲۳۔
- ۲ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا عمر ابن خطاب سے وہ کہتے تھے تم خدا کی میں منع کرتا ہوں تمتع سے حالانکہ تمتع کتاب اللہ میں موجود ہے اور رسول اللہ نے کیا ہے۔ حدیث ۴۰ ص ۲۷۷۔
- ۳ عائشہ سے روایت ہے کہ نازل ہوئی تھی اللہ کے طرف سے یہ آیت عشر رضعات معلومات یعنی اُس کے دس گھونٹ معلوم ہو پھر منسوخ ہوگئی پھر نازل ہوئی یہ آیت خمس رضعات معلومات یعنی پانچ گھونٹ پلانے سے دودھ کے اور یہ آیت پڑھی جاتی تھی رسول اللہ کے دور میں اور اب قرآن میں موجود نہیں ہے۔ باب ۱۶۶۲ القدر یحرم من الرضاۃ حدیث ۳۳۱۲ ص ۴۲۲۔
- ۴ صرف عائشہ ہی رضاعت یعنی بڑی عمر والے کو دودھ پلانے سے حرمت ہو جاتی تھیں قائل تھیں تمام دیگر ازواج رسول منع کرتی تھیں عائشہ کو اس عمل سے۔ باب ۱۶۶۴ حدیث ۳۳۲۴ ص ۴۲۵۔
- ۵ عائشہ اور حفصہ کا جلن دوسری ازواج سے اور شنگ کرنا اس بات پر کہ رسول اکرم انکے باری کے دن کسی اور زوجہ کے پاس گئے تھے۔ جلد دوم ص ۴۵۹ تا ۴۶۳۔
- ۶ محمود بن لبید سے روایت ہے کہ خبر دی گئی حضور اکرم کو کسی شخص نے نے تین طلاق دی اپنی عورت کو ایک ہی وقت میں یہ سُن کر رسول اللہ کھڑے ہو گئے اور غصہ سے فرمانے لگے کیا اللہ کی کتاب سے کھیل ہو رہا ہے حالانکہ میں ابھی موجود ہوں۔ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ کیا میں اس کو قتل کر دوں؟ باب الثلاثہ الجموتہ وما فیہ من التغلیظ ۱۷۰۵ حدیث ۳۳۳۳ ص ۴۶۸۔
- ۷ ابن عباس سے کسی نے پوچھا کیا تم لوگ نہیں جانتے حضور اکرم کے زمانے میں اور ابو بکر کے دور میں اور عمر ابن خطاب کے شروع دور خلافت میں رد کی جاتی تھیں تین طلاق ایک نشست میں ابن عباس نے کہا ہاں رد کی جاتی تھیں۔ باب طلاق ۱۷۰۷ حدیث ۳۳۳۸ جلد دوم ص ۴۷۱۔
- ۸ حضرت علیؑ نے کہا مجھ سے اور فرمایا رسول اللہ نے جو کوئی مومن ہوگا وہ تیری محبت رکھے گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہوگا جلد سوم ص ۴۱۹ نفاق حدیث ۵۰۲۔

۹ حضرت عمر سے روایت ہے جب شراب کی حرمت اُتری تو انہوں نے دعا کی یا اللہ شراب کے باب میں حکم کو صاف بیان کر دے تو آیت اُتری جو سورہ بقرہ ۸۷ سورہ بقرہ میں ہے یسئلونک الخمر والمیسر۔ پھر عمر بلائے گئے اور ان کو یہ سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو صاف صاف بیان کر شراب کے بارے میں پھر آیت اُتری جو تنزیل کے حساب سے ۹۷ سورہ ہے نازل ہوئی پھر عمر بلائے گئے اور ان کو یہ آیت سنائی گئی انہوں نے پھر کہا یا اللہ ہم کو شراب کے بارے میں صاف صاف بیان کر آخر میں تنزیل کے حساب سے ۱۱۲ سورہ مائدہ نازل ہوئی پھر عمر بلائے گئے اور ان کو سنایا گیا جب عمر نے کہا ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا۔ مسند احمد ج ۱ ص ۵۳؛ ترمذی ج ۳ ص ۳۲۰؛ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۲۶۲؛ فتح الباری ابن حجر ج ۸ ص ۲۱۰۔ ج سوم کتاب الاشریہ باب تحريم الخمر ص ۵۷۲ تا ۵۷۳

۱۰ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ثقیف کے لوگوں نے حضرت عمر کے سامنے شراب رکھا انہوں نے منگوا یا جب منہ سے لگایا تو مزہ تیز تھا پھر پانی ملا کر اس کی تیزی کو توڑا اور کہا ایسا ہی کیا کرو۔ ص ۶۱۶

۱۱ ساء بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے پاس لوگ آئے اور کہا کہ ہم نے فلاں شخص کے منہ یعنی عبید اللہ بن عمر جو خود ان کے صاحبزادے تھے شراب کی بو پائی۔ ص ۶۱۶

۱ حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ نے ریشمی کپڑا اور سونے کی انگوٹھی اور حالت رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔ ص ۶۷

۲ انس ابن مالک نے کہا کہ نماز کو کھڑا ہوا میں پیچھے ابو بکر کے اور عمر کے اور عثمان کے جب نماز شروع کی تو کوئی اُن میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھتا تھا۔ ص ۶۷

۳ مدعم جو رسول اللہ کے خدمت کرتا تھا اور صحابی بھی تھا آنحضرت کے اونٹ کی پالان اُتار ہا تھا اتنے میں ایک تیر آیا اور اُس کو لگا اور وہ مر گیا۔ لوگوں نے کہا اس کو جنت مبارک۔ فرمایا رسول اللہ نے ”ہرگز نہیں جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس نے (مدعم) حنین میں مال غنیمت سے کمبل